دعا
ایسے مانگیں

حضرت اقدس مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری دامت برکاتہم
سابق صدر مفتی وحال شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین، ڈابھیل

ناشر
مکتبۃ النور
چوڑگر مسجد۔ سوداگر واڑہ۔ سورت، گجرات، الہند

باسمہٖ تعالیٰ

بنامِ خدا

دعا کیا ہے؟ اس کو صحیح اور حقیقی معنیٰ میں وہی سمجھ سکتا ہے جس کی پوری زندگی سراپا جھولی پھیلانا بن گیا ہو، جسے یہ چسکہ لگ گیا ہو کہ اپنی ہر ضرورت اللہ تعالیٰ سے مانگ کر ہی پوری کرے۔ میں کیا سمجھوں گا؛ جسے دعا سے کوئی سروکار ہی نہیں؟ وہ کیا جانے گا جس کے پاس ہر کام کے لیے وقت ہے، نہیں ہے تو ایک خزانے کی چابی ہاتھ میں لینے کا ہی وقت نہیں۔ کاش اس لفاظ کو اور ہر امتی کو دعا کا جنون سوار ہو جائے کہ عبادت کی عبادت اور خزانوں کی ملکیت بھی۔ کوئی مانگ کر تو دیکھے!

نہ پائے تو کہے۔ مانگے تب تو؟ جب، جیسے، جہاں مانگنا چاہئے، تب، ویسے، وہاں مانگے۔ کوئی مانگے ہی نہیں اور سنہرے سپنے سجائے؛ اس سے کیا ہو؟

ہم تو مائل بہ کرم ہیں، کوئی سائل ہی نہیں
راہ بتلائیں کسے، کوئی رہرِوِ منزل ہی نہیں

اس مجموعے میں ایک نایاب جامع مختصر مضمون ہے جس میں دعا کے جملہ ضروری گوشوں پر آسان ترین انداز میں روشنی ڈالی گئی ہے اس کو پڑھنا ان شاء اللہ بے حد مفید ہوگا۔

دعا مانگنے میں آسانی ہو اس مقصد سے یہ دعا شائع کی جا رہی ہے۔ اللہ کے ایک مقبول بندے کی دعا

ہے جس کی پوری زندگی ہی دعا بن گئی ہے۔ ماشاء اللہ

یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے

ہمارے استاذ و مرشد، مربی و محسن حضرت اقدس مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری دام مجدہم کی یہ دعا شائع کرنے کی سعادت حاصل ہونے پر ہم اللہ تعالیٰ کے حضور شکر بجالاتے ہیں۔

أَللّٰهُمَّ لَآ اُحْصِىْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ.رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ
تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا

کتبہٗ: ابوزاہر سورتی
نزیل مدینہ منورہ
۲۵/شعبان ۱۴۳۷ھ
۲۰۱۶/۶/۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تمام حمد و ستائش اس پاک ذات کے لئے ہے جس نے اس دنیا کو وجود بخشا، اور درود وسلام نازل ہو اس کے آخری پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر، جنہوں نے دنیا میں حق کی آواز کو بلند کیا۔ امابعد:

قرآنِ پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿أُدۡعُوۡنِيۡ أَسۡتَجِبۡ لَكُمۡ﴾ (ترجمہ) مجھے پکارو؛ میں تمہاری ہر ایک عرض قبول کروں گا۔ (سورہ مؤمن، آیت:٦٠)

دعا؛ عربی لفظ ہے، جس کا لفظی معنیٰ ہوتا

ہے پکارنا۔ یہ امتِ محمدیہ کا خاص اعزاز ہے کہ اس کو دعا مانگنے کا حکم دیا گیا، اور اس کی قبولیت کا وعدہ کیا گیا۔ اور جو دعا نہ مانگے اس کے لئے عذاب کی وعید آئی ہے۔

حضرت کعب احبارؓ سے منقول ہے کہ: پہلے زمانہ میں یہ خصوصیت انبیاء کی تھی کہ ان کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حکم ہوتا تھا کہ آپ دعا کریں: میں قبول کروں گا۔ امتِ محمدیہ کی یہ خصوصیت ہے کہ یہ حکم تمام امت کے لئے عام کر دیا گیا۔ (ابن کثیر)

نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات میں دعا کی بہت فضیلت آئی ہے، ان میں سے نمونہ کے طور پر کچھ

ارشادات پیش کرتا ہوں:-

(۱) نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کا ارشاد ہے کہ: اللہ تعالیٰ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز مکرّم نہیں۔
(ترمذی شریف)

(۲) حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا: دعا؛ عبادت کا مغز ہے۔ (ترمذی شریف)

(۳) حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ: جو شخص اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت کا سوال نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ اس پر غضبناک ہوتا ہے۔ (ترمذی شریف)

(۴) نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے فرمایا کہ: دعا؛

مؤمن کا ہتھیار ہے اور دین کا ستون اور آسمان وزمین کا نور ہے۔ (حاکم)

(۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کے لیے دعا کے دروازے کھول دیئے گئے اس کے واسطے رحمت کے دروازے کھل گئے۔ (ترمذی شریف)

آیتِ مذکورہ میں اس کا وعدہ ہے کہ جو بندہ اللہ سے دعا مانگتا ہے وہ قبول ہوتی ہے، مگر بعض اوقات انسان یہ بھی دیکھتا ہے کہ دعا مانگی لیکن قبول نہیں ہوئی۔ اس کا جواب ایک حدیث میں ہے جو حضرت ابوسعید خدریؓ سے منقول ہے کہ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مسلمان جو بھی دعا اللہ تعالیٰ سے کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو قبول کرتا ہے بشرطیکہ اس میں کسی گناہ یا قطع رحمی (رشتہ داری توڑنے) کی دعا نہ ہو۔ اور قبول فرمانے کی تین صورتوں میں سے کوئی صورت ہوتی ہے۔ ایک یہ کہ جو مانگا وہی مل گیا۔ دوسرے یہ کہ اس کی مطلوب چیز کے بدلے اس کو آخرت کا کوئی اجر وثواب دے دیا گیا۔ تیسرے یہ کہ مانگی ہوئی چیز تو نہ ملی، مگر کوئی آفت و مصیبت اس پر آنے والی تھی وہ ٹل گئی۔

(مسند احمد۔ تفسیر معارف القرآن، ۷/ ۶۱۱، ۶۱۲)

نبئ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنے مبارک ارشادات

میں دعا کے آداب تفصیل سے تعلیم فرمائے ہیں، جن کا خیال رکھ کر دعا کرنا کامیابی کی کنجی ہے، لیکن اگر کوئی شخص کسی وقت ان تمام یا بعض آداب کو جمع نہ کر سکے تو دعا کرنا ہرگز نہ چھوڑے بلکہ دعا ہر حال میں مفید ہی مفید ہے اور ہر حال میں اللہ تعالیٰ سے دعا کے قبول ہونے کی امید رکھنی چاہئے۔

حدیثوں میں دعا کے آداب وارد ہوئے ہیں، اس بارے میں پوری حدیث نقل کرنے سے رسالہ طویل ہوتا ہے، اس لئے صرف ان حدیثوں کا خلاصہ نقل کیا جاتا ہے:-

(۱) کھانے پینے اور کمانے میں حرام سے بچنا

(۲) اخلاص کے ساتھ دعا کرنا، یعنی دل سے یہ سمجھنا کہ سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی ہمارا مقصد پورا نہیں کرسکتا

(۳) دعا سے پہلے کوئی نیک کام کرنا اور بوقت دعا اس طرح ذکر کرنا کہ یا اللہ! میں نے آپ کی رضا کے لئے فلاں عمل کیا ہے، آپ اس کی برکت سے میرا فلاں کام کر دیجئے۔

(۴) پاک صاف ہو کر دعا کرنا۔

(۵) وضو کرنا۔

(۶) دعا کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرنا۔

(۷) دوزانو ہوکر دعا کرنا۔

(۸) دعا کے اوّل و آخر میں اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرنا۔

(۹) اسی طرح اوّل و آخر میں نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجنا۔

(۱۰) دعا کے لئے دونوں ہاتھ پھیلانا۔

(۱۱) دونوں ہاتھوں کو مونڈھوں کے برابر اٹھانا۔

(۱۲) ادب و تواضع کے ساتھ بیٹھنا۔

(۱۳) اپنی محتاجی اور عاجزی کو ذکر کرنا۔

(۱۴) دعا کے وقت طرف آسمان کی طرف

نظر نہ اٹھانا۔

(۱۵) اللہ تعالیٰ کے اسماءِ حسنیٰ اور صفاتِ عالیہ ذکر کر کے دعا کرنا۔

(۱۶) انبیاء اور دوسرے مقبول و صالح بندوں کے وسیلہ سے دعا کرنا، یعنی یہ کہنا کہ: یا اللہ! ان بزرگوں کے طفیل میری دعا قبول فرما۔

(۱۷) دعا میں آواز پست (دھیمی) رکھنا۔

(۱۸) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مانگی ہوئی دعاؤں کو مانگنا

(۱۹) دعا میں اول اپنے لئے دعا کرنا، پھر اپنے ماں باپ اور دوسرے مسلمانوں کے لئے دعا کرنا۔

(۲۰) عزم کے ساتھ دعا کرے (یعنی یوں نہ کہے کہ: یا اللہ! اگر تو چاہے تو میرا کام پورا کردے)

(۲۱) رغبت وشوق کے ساتھ دعا کرے۔

(۲۲) خوب دل لگا کر دعا کرنا۔

(۲۳) ایک ہی دعا کو بار بار کرنا۔

(۲۴) دعا میں الحاح واصرار کرے۔

(۲۵) کسی بھی گناہ کی دعا نہ کرے۔

(۲۶) کسی محال چیز کی دعا نہ کرے۔

(۲۷) دعا کرنے والا بھی اور سننے والا بھی اخیر میں آمین کہیں۔

(٢٨) دعا کے بعد دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیرے۔

(٢٩) دعا کی مقبولیت میں جلدی نہ کرے ،یعنی یہ نہ کہے کہ: میں نے دعا کی تھی مگر ابھی تک قبول نہیں ہوئی۔

دعا کے قبول ہونے کے خاص اوقات

دعا ہر وقت قبول ہوسکتی ہے، مگر جو اوقات نیچے لکھے جاتے ہیں ان میں قبولیت کی امید بڑھ جاتی ہے، اس لئے ان اوقات کو ضائع نہ کرنا چاہئے۔

شب قدر: رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتیں، یعنی ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷، ۲۹ اور ان میں سب سے زیادہ ستائیسویں رات قابل اہتمام ہے۔

عرفہ کا دن: ۹ ذی الحجہ کا دن دعا کی قبولیت کا خاص دن ہے۔

رمضان المبارک: رمضان المبارک کے تمام دن رات، برکات و خیرات کے ساتھ مخصوص ہیں، سب میں دعا قبول کی جاتی ہے۔

جمعہ کی رات: جمعہ کی رات بھی نہایت مبارک اور دعا کی قبولیت کے لئے خاص ہے۔

ہر رات: ہر رات میں اس کا شروع کا تہائی حصہ، آخری تہائی حصہ، آدھی رات، سحری کا وقت۔

جمعہ کے دن میں ایک خاص گھڑی:

حدیث میں ہے کہ جمعہ کے روز ایک گھڑی ایسی آتی ہے اس میں جو دعا کی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔

مگر وہ گھڑی کونسی ہے؟ اس بارے میں علماء کے اقوال مختلف ہیں، اس میں سے دو قول مضبوط ہیں:

اول: امام کے خطبہ کے لئے بیٹھنے سے لے کر جمعہ کی نماز سے فارغ ہونے تک۔

دوسرا: عصر سے لے کر مغرب تک۔

اس لئے ضرورت مند کو چاہئے کہ ان دونوں وقتوں میں دعا میں مشغول رہے، البتہ امام جس وقت خطبہ دے رہا ہو اس وقت زبان سے دعا نہ کرتے ہوئے صرف دل دل میں دعا مانگے۔

دعا کی قبولیت کی خاص حالتیں

(۱) اذان کے وقت۔

(۲) اذان اور اقامت کے درمیان۔

(۳) حی علیٰ الصلوٰۃ، حی علی الفلاح کے بعد اس شخص کے لئے جو کسی مصیبت میں گرفتار ہو۔ اس کے

لئے اس حالت میں دعا کرنا بہت مجرب اور مفید ہے۔

(۴) جہاد میں صف باندھنے کے وقت۔

(۵) فرض نمازوں کے بعد۔

(٦) سجدہ کی حالت میں (مگر فرض نمازوں میں نہیں، اور ماثور دعا ہی مانگے)

(۷) تلاوت قرآن کے بعد (خاص کر کے ختم قرآن کے بعد)

(۸) زمزم کا پانی پیتے وقت۔

(۹) میت کے پاس حاضر ہونے کے وقت۔ جو شخص نزع کی حالت میں ہو اس کے پاس آنے کے وقت۔

(۱۰) مرغ کی آواز کے وقت۔

(۱۱) مسلمانوں کے اجتماع کے وقت۔

(۱۲) ذکر کی مجلس میں۔

(۱۳) نماز کی اقامت کہی جائے اس وقت۔

(۱۴) بارش ہورہی ہو اس وقت۔

(۱۵) بیت اللہ پر پہلی نظر پڑے اس وقت۔

(۱۶) سورۂ انعام کی آیت کریمہ نمبر: ۱۲۴

﴿وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ

شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ﴿۱۲۴﴾ میں دو وقت ''اللہ'' کا نام ایک ساتھ آیا ہے، ان کے درمیان میں۔

دعا کی قبولیت کی جگہیں

تمام مبارک جگہوں میں دعا کی قبولیت کی زیادہ امید ہے۔

حضرت حسن بصریؒ نے مکہ والوں کے نام ایک خط میں لکھا کہ مکہ مکرمہ میں پندرہ جگہیں دعا کے قبول ہونے کی ہیں:-

(۱) طواف میں۔

(۲) ملتزم کے پاس (کعبہ کا دروازہ اور

حجر اسود کے درمیان کی جگہ کو ''ملتزم'' کہتے ہیں)

(۳) میزاب رحمت۔

(۴) بیت اللہ کے اندر۔

(۵) زمزم کے کنویں کے پاس۔

(۶، ۷) صفا و مروہ پہاڑوں کے اوپر۔

(۸) سعی کے درمیان۔

(۹) مقام ابراہیم کے پیچھے۔

(۱۰) عرفات میں۔

(۱۱) مزدلفہ میں۔

(۱۲) منیٰ میں۔

(۱۳ تا ۱۵) تینوں جمرات کے پاس۔

وہ لوگ جن کی دعا زیادہ قبول ہوتی ہے

(۱) مصیبت میں ایسا گرفتار شخص جس کی پریشانی انتہاء کو پہونچ چکی ہو، جس کو مضطر کہا جاتا ہے۔

(۲) مظلوم؛ چاہے وہ کافر اور گنہگار ہی کیوں نہ ہو۔

(۳) ماں باپ کی دعا اولاد کے لئے۔

(۴) انصاف کرنے والا حاکم۔

(۵) ماں باپ کی فرمانبردار اولاد کی دعا قبول ہوتی ہے۔

(٦) مسافر کی دعاء قبول ہوتی ہے۔

(۷) روزہ دار کی دعاء افطار کے وقت۔

(۸) غائبانہ دعا: ایک مسلمان بھائی کی دعا دوسرے مسلمان کے لئے۔

(۹) حاجی کی دعا وطن واپس ہوتے ہوئے۔

اس لئے رمضان المبارک میں دعا کی طرف خاص دھیان دینے کی ضرورت ہے، اس مہینہ میں ایسے بہت سے اوقات آتے ہیں جو دعا کی قبولیت کے ہیں۔ دعا میں اصل ماثور (یعنی جو قرآن اور حدیث میں آئی ہیں) دعائیں ہیں، اس لئے کہ دین اور دنیا کی کوئی

حاجت ایسی نہیں ہے جو نبیٔ پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اپنی دعاؤں میں مانگی نہ ہو؛ لیکن ہم میں سے بہت سے لوگ ایسے ہیں جن کو وہ سب دعائیں یاد نہیں ہیں۔ بعض لوگوں کو تھوڑی بہت یاد ہیں لیکن وہ معنیٰ نہ سمجھنے کی وجہ سے جیسا دل لگا کر دعا مانگنی چاہیے ویسا دل لگا کر نہیں مانگ سکتے۔ اس لئے مناسب معلوم ہوا کہ قرآن وحدیث کو سامنے رکھ کر اردو میں ایک دعائیہ مضمون تیار کیا جائے جس سے تمام مسلمان ضرورت کے وقت فائدہ اٹھائیں۔

کتبہٗ: العبد احمد عفی عنہ خانپوری
جامعہ اسلامیہ تعلیم الدین۔ ڈابھیل

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۞ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ.

۞ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّه كُفُوًا اَحَدٌ.

۞ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوْالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

۞ أَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّه ، وَلَكَ الشُّكْرُ كُلُّه ، وَلَكَ الْمُلْكُ كُلُّه ، وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ الْاَمْرُ كُلُّه.

۞أللّٰهُمَّ لَآ اُحْصِيْ ثَنَآءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ.

۞أللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا مَعَ دَوَامِكَ ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُوْدِكَ ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَامُنْتَهٰى لَه دُوْنَ مَشِيَّتِكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يُرِيْدُ قَائِلُه إِلَّا رِضَاكَ، وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا عِنْدَ كُلِّ طَرَفَةِ عَيْنٍ وَّتَنَفُّسِ كُلِّ نَفْسٍ.

۞أللّٰهُمَّ يَا عَلِيْمُ ، يَا حَلِيْمُ ، يَا كَرِيْمُ، يَا رَحِيْمُ.

۞أللّٰهُمَّ يَاكَبِيْرُ ، يَاسَمِيْعُ ، يَابَصِيْرُ، يَامَنْ لَّاشَرِيْكَ لَه وَلَاوَزِيْرَلَه، وَيَاخَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِالْمُنِيْرِ، وَيَاعِصْمَةَ الْبَائِسِ الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيْرِ، وَيَارَازِقَ الطِّفْلِ الصَّغِيْرِ، وَيَاجَابِرَالْعَظْمِ الْكَسِيْرِ، اَدْعُوْكَ دُعَآءَ الْبَائِسِ الْفَقِيْرِ ، كَدُعَآءِ الْمُضْطَرِّ الضَّرِيْرِ، دُعَآءَ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ رَقَبَتُه، وَفَاضَتْ لَكَ عَبْرَتُه، وَذَلَّ لَكَ جِسْمُه، وَرَغِمَ لَكَ اَنْفُه.

۞أللّٰهُمَّ لَاتَجْعَلْنَا بِدُعَآئِكَ رَبَّنَا شَقِيًّا،

وَكُنْ لَنَا رَؤُوْفاً رَّحِيْمًا.

۞ أَللّٰهُمَّ يَامُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيْدٍ، وَيَاصَاحِبَ كُلِّ فَرِيْدٍ، وَيَاقَرِيْباً غَيْرَبَعِيْدٍ، وَيَاشَاهِداً غَيْرَ غَائِبٍ، وَيَاغَالِباً غَيْرَمَغْلُوْبٍ، يَاحَيُّ يَاقَيُّوْم، يَاذَاالْجَلاَلِ وَالْإِكْرَامِ.

۞ يَانُوْرَالسَّمٰوٰتِ وَالاَرْضِ، يَازَيْنَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرْضِ، يَاجَبَّارَالسَّمٰوٰتِ وَالاَرْضِ، يَاعِمَادَالسَّمٰوٰتِ وَالاَرْضِ يَابَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرْضِ، يَاقَيَّامَ السَّمٰوٰتِ وَالاَرْضِ، يَاذَاالْجَلاَلِ وَالإِكْرَامِ.

۞يَاصَرِيخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ، وَمُنْتَهَى الْعَآئِذِيْنَ ، وَالْمُفَرِّجَ عَنِ الْمَكْرُوبِيْنَ، وَالْمُرَوِّحَ عَنِ الْمَغْمُومِيْنَ، وَمُجِيبَ دَعَاءِ الْمُضْطَرِّيْنَ ، وَيَاكَاشِفَ الْكُرَبِ، يَاإِلٰهَ الْعٰلَمِيْنَ ، وَيَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ، يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ، يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

۞اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ، وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ.

۞لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحٰنَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ.

۞أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلىٰ اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلىٰ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلىٰ آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ.

۞أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلىٰ اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلىٰ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ وَعَلَىٰ اٰلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ.

۞أَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَّ سَلِّمْ سَلَاماً تَامًّا عَلىٰ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ، تَنْحَلُّ بِهِ

الْعُقَدُ ، وَتَنْفَرِجُ بِهِ الْكُرَبُ ، وَتُقْضٰى بِهِ الْحَوَائِجُ ، وَتُنَالُ بِهِ الرَّغَائِبُ، وَحُسْنُ الْخَوَاتِيْم ، وَيُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمُ ، وَعَلٰى آلِهِ وَصَحْبِه فِي كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ.

۞أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَامَنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْآفَاتِ، وَتَقْضِيْ لَنَابِهَاجَمِيْعَ الْحَاجَاتِ، وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مَنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَآتِ، وَتَرْفَعُنَا بِهَا

عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ، وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيٰوةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ، اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

۞ أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى بِعَدَدِ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى.

۞ أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَائِهَا، وَنُوْرِ الْأَبْصَارِ وَضِيَائِهَا، وَصِحَّةِ الْأَبْدَانِ وَشِفَآئِهَا.

يَارِبِّ صَلِّ وَ سَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا
عَلٰى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِم

۞ رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا، وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ .

۞ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

۞ رَبَّنَا لَاتُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا، وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً، اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ.

۞ رَبَّنَا لَاتُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا،

رَبَّنَاوَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَـمَاحَمَلْتَه عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا، رَبَّنَاوَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَاطَاقَـةَ
لَنَابِهِ ، وَاعْفُ عَنَّا، وَاغْفِرْلَنَا ، وَارْحَمْنَا،
اَنْتَ مَوْلٰنَا،فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ.

۞ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا
وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ.

۞ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا
بِالْاِيْمَانِ، وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ.

❁ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ، اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا، اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا.

❁ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ، اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.

❁ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا.

❁ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ، رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ، رَبَّنَا اغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ.

۞ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا.

۞ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا.

۞ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ.

۞ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا كُلَّهَا، دِقَّهَا وَجِلَّهَا، عَلَانِيَتَهَا وَسِرَّهَا، اَوَّلَهَا وَآخِرَهَا، ظَاهِرَها وَبَاطِنَها.

۞ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَتُوْبُ إِلَيْكَ مِنَ الْمَعَاصِي كُلِّها لَا نَرْجِعُ إِلَيْها اَبدًا.

۞ اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِنَا، وَرَحْمَتُكَ اَرْجىٰ عِنْدَنَا مِنْ اَعْمَالِنَا.

۞ أَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ رَحِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ، فَاعْفُ عَنَّا.

۞ أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ، وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَ غَضَبِكَ وَ النَّارِ.

۞ أَللّٰهُمَّ أَعْتِقْ رِقَابَنَا وَرِقَابَ اٰبَاءِنَا وَأُمَّهَاتِنَا، وَرِقَابَ جَمِيْعِ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنَ النَّارِ.

۞ أَللّٰهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيْمَانَ، وَزَيِّنْهُ فِيْ قُلُوْبِنَا، وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ، وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِيْنَ.

۞أللّٰھُمَّ اَعْطِ نُفُوْسَنَا تَقْوٰهَا ، وَزَكِّهَا فَاَنْتَ خَيْرُمَنْ زَكّٰهَا اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا.

۞أللّٰھُمَّ إِنَّ قُلُوْبَنَا وَنَوَاصِيَنَا وَجَوَارِحَنَا بِيَدِكَ، لَمْ تُمَلِّكْنَا مِنْها شَيْئًا، فَإِذَا فَعَلْتَ ذَالِكَ بِنَا، فَكُنْ اَنْتَ وَلِيَّنَا، وَاهْدِنَا إِلٰى سَوَآءِ السَّبِيْلِ.

۞أللّٰھُمَّ وَفِّقْنَا لِمَا تُحِبُّ وَ تَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ وَالْفِعْلِ وَالنِّيَّةِ وَالْهُدٰى.

۞أللّٰھُمَّ اجْعَلْنَا هَادِيْنَ مُهْتَدِيْنَ، غَيْرَ ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضِلِّيْنَ، سِلْمًا لِّاَوْلِيَآءِكَ،

وَحَرْباً لِاَعْدَآءِكَ، نُحِبُّ بِحُبِّكَ مَنْ اَحَبَّكَ، وَنُعَادِىْ بِعَدَاوَتِكَ مَنْ خَالَفَكَ مِنْ خَلْقِكَ.

۞ أَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِىْ مِنَ النِّفَاقِ، وَعَمَلِىْ مِنَ الرِّيَآءِ، وَلِسَانِىْ مِنَ الْكِذْبِ، وَعَيْنِىْ مِنَ الْخِيَانَةِ، فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَآئِنَةَالْاَعْيُنِ وَمَاتُخْفِى الصُّدُوْر.

۞ أَللّٰهُمَّ أَغْنِنَا بِالْعِلْمِ، وَزَيِّنَّا بِالْحِلْمِ، وَأَكْرِمْنَا بِالتَّقْوٰى، وَجَمِّلْنَا بِالْعَافِيَةِ.

۞ أَللّٰهُمَّ إِنَّانَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى

وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى.

۞ أللّٰهُمَّ إنَّا نَسْئَلُكَ عِلْماً نَّافِعاً ، وَرِزْقاً وَّاسِعاً حَلَالاً طَيِّباً ، وَشِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ.

۞ أللّٰهُمَّ إنَّا نَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ ، وَالْعِفَّةَ ، وَالْأَمَانَةَ ، وَحُسْنَ الْخُلْقِ ، وَالرِّضَاءَ بِالْقَدْرِ.

۞ أللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَه سَهْلاً ، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ سَهْلاً إِذَا شِئْتَ .

۞ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ، والْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ

الْعٰلَمِيْنَ،أَسْئَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، والْعِصْمَةَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ، وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ ، وَالسَّلاَمَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَاتَدَعْ لَنَا ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ ، وَلَاهَمًّا إِلَّافَرَّجْتَهُ، وَلَاضُرًّا إِلَّا كَشَفْتَهُ ، وَلَاحَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا، يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

۞أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُهْدِالْبَلَآءِ ، وَدَرْكِ الشِّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَآءِ.

۞أَللّٰهُمَّ إِنَّانَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ

وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ، وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ ، وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ.

۞أَللّٰهُمَّ آتِنِيْ أَفْضَلَ مَا تُؤْتِيْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ.

۞أَللّٰهُمَّ لَاتَنْزِعْ مِنَّا صَالِحَ مَا أَعْطَيْتَنَا.

۞أَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ . أَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ. أَللّٰهُمَّ وَاقِيَةً كَوَاقِيَةِ الْوَلِيْدِ.

۞أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ، وَحُبَّ عَمَلٍ يُّبَلِّغُنَا حُبَّكَ .

۞أَللّٰهُمَّ اجعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ الأَشْيَاءِ إِلَيَّ ،

واجْعَلْ خَشْيَتَكَ أَخْوَفَ الأَشْيَآءِ عِنْدِيْ ، واقْطَعْ عَنِّي حَاجَاتِ الدُّنْيَا بالشَّوْقِ إلى لِقَائِكَ ، وإذَا أَقْرَرْتَ أَعْيُنَ أَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ دُنْيَاهُمَ ، فأَقْرِرْعَيْنِي مِنْ عِبادَتِكَ.

۞ أللّٰهُمَّ أعِنّى عَلىٰ دِيْنِىْ بِالدُّنْيَا،وَعَلىٰ آخِرَتِىْ بِالتَّقْوٰى.

۞ اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِيَ الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي ، وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي ، وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي إِلَيْهَا مَعَادِي ، وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ

خَيْرٍ ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ.

۞ أَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا ، وَأَبْصَارِنَا ، وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا ، أَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، أَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا ، أَللّٰهُمَّ انْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِي دِيْنِنَا ، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا، وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا ، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَخَافُكَ وَلَا يَرْحَمُنَا.

۞ أَللّٰهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا ، وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا ، وَأَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا ، وَآثِرْنَا

وَلَا تُؤْثِرْعَلَيْنَا ، وَأَرْضِنَاعَنْكَ وَارْضَ عَنَّا.

۞ أَللّٰهُمَّ أَلْهِمْنَا رَشَدَنَا ، وَاَعِذْنَا مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا.

۞ أَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي الْمَوْتِ وَفِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ.

۞ أَللّٰهُمَّ اهْدِنَا فِيمَنْ هَدَيْتَ ، وَعَافِنَا فِيمَنْ عَافَيْتَ ، وَتَوَلَّنَا فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ ، وَبَارِكْ لَنَا فِيمَا أَعْطَيْتَ ، وَقِنَا شَرَّ مَا قَضَيْتَ ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ ، إِنَّهُ لاَ يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ

عَادَيْتَ ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ ، نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوْبُ إِلَيْكَ ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيْمِ.

۞ أَللّٰهُمَّ اغْفِرْلنا ولِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ، وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ ، وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ ، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ ، وَانْصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ. أَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ ، وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ ، وَيُقَاتِلُوْنَ أَوْلِيَاءَكَ ، اللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ ، وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ ، وَأَنْزِلْ بِهِمْ

بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تُرُدُّه عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ.

۞ أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ.أَللّٰهُمَّ اكْفِنَاهُمْ بِمَا شِئْتَ.

۞ أَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَئَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ ، وَنَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ ، وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

۞ أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ

۞ أَللّٰهُمَّ ارْحَمْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ ﷺ

❁ أَللّٰهُمَّ تَجَاوَزْ عَنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ

❁ أَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ أُمَّةَ مُحَمَّدٍ ﷺ

❁ اے اللہ! تو ہمارے گناہوں کو معاف فرما۔

❁ ہماری خطاؤں سے درگزر فرما۔

❁ اے اللہ! ہم گنہگار ہیں، خطا کار ہیں، قصوروار ہیں۔

❁ اے اللہ! آج تک کی ساری زندگی تیری نافرمانیوں اور گناہوں میں گنوادی۔

❁ جن کاموں کو کرنے کا تو نے حکم دیا؛ ان کو بجانہیں لائے۔

❁ اور جن چیزوں سے منع فرمایا؛ انہی کا ارتکاب کرتے رہے۔

❁ اے اللہ! گناہ کرکر کے لذتیں حاصل کرتے رہے۔

❁ تیرا رزق کھا کھا کر تیرا مقابلہ کرتے رہے۔

❁ ہمارے جسم کا وہ کون سا عضو ہے جس کو ہم نے گناہ میں استعمال نہ کیا ہو۔

❁ اور دن رات کی وہ کون سی گھڑی ہے جس

میں ہم نے گناہ کا ارتکاب نہ کیا ہو۔

✿ اے اللہ! ہم تورات کی اندھیریوں میں اور دن کے اجالوں میں، خلوتوں میں اور جلوتوں میں گناہوں کا ارتکاب کرتے رہے۔

✿ اے اللہ! جسم کے ہر ہر عضو کو تیری نافرمانیوں میں استعمال کیا ہے۔

✿ آنکھوں کے ذریعہ بے دریغ بدنظریاں کرتے رہے۔

❁ اپنے کانوں سے غلط چیزیں سنتے رہے۔

❁ زبان کو قینچی کی طرح گناہوں میں استعمال کرتے رہے۔

❁ دل ودماغ سے گناہوں کے پلان بناتے رہے۔

❁ ہاتھ اور پاؤں کو گناہوں میں استعمال کرتے رہے۔

❁ اے اللہ! ہم تو بڑے مجرم ہیں۔

۞ اے اللہ! ہم تو گناہوں کے عادی بن چکے ہیں۔اور گناہ کئے بغیر ہمیں تو چین ہی نہیں آتا۔

۞ اے اللہ! تو عافیت کے ساتھ تمام گناہوں کی عادتیں چھڑوادے۔

۞ اے اللہ! تجھے تو معافی بہت پسند ہے۔

۞ جب کوئی بندہ تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہتا ہے، تو تُو خوش ہو کر فرشتوں سے کہتا ہے کہ میرا یہ بندہ جانتا ہے کہ اس کے گناہوں کو

میرے علاوہ کوئی معاف نہیں کرسکتا۔

۞ اے ارحم الراحمین! یقیناً ہمارے گناہوں کو تیرے علاوہ معاف کرنے والا اور کوئی نہیں ہے

۞ اے اللہ! اگر تونے ہماری مغفرت نہیں فرمائی؛ تو ہمارا کوئی ٹھکانہ نہیں رہے گا۔

۞ مولیٰ! معاف کردے۔ مولیٰ! معاف کردے۔

۞ اے اللہ! ہم نے دیکھا ہے کہ جب کوئی

سائل کسی سخی کے سامنے مانگتا ہے، اور وہ اس لائق نہیں ہوتا کہ اس کو دیا جائے، پھر بھی سخی اس کو خالی ہاتھ لوٹاتے ہوئے شرم وحیا محسوس کرتا ہے، اور دے دیا کرتا ہے۔

اے اللہ! تو بھی صفتِ حیاء سے متصف ہے تیرے حبیب نے ہمیں خبر دی ہے کہ تیرے سامنے جب ہاتھ اُٹھائے جاتے ہیں تو ان کو خالی لوٹاتے ہوئے تجھے شرم آتی ہے۔

❁ اے اللہ! تو ہمیں نواز دے۔

❁ ہم پر اپنا خصوصی فضل فرما۔

❁ اے اللہ! ہماری زندگیوں میں خوشگوار انقلاب پیدا فرما دے۔

❁ تیری نافرمانیوں والی زندگی سے نجات عطا فرما کر، تیری اطاعت وفرمانبرداری والی زندگی عطا فرما۔

❁ گناہوں والی زندگی سے سچی پکی توبہ عطا

فرما کر، نیکیوں والی زندگی عطا فرمادے۔

۞ معصیت اور گناہ سے نجات عطا فرما کر، طاعات وعبادات کی توفیق عطا فرمادے۔

۞ ہر چھوٹے بڑے گناہ سے ہماری پوری پوری حفاظت فرما۔

۞ اے اللہ! تو ہماری مغفرت فرما۔

۞ ہمارے والدین کی مغفرت فرما۔

۞ ہمارے اہل وعیال کی مغفرت فرما۔

ہمارے بھائیوں، بہنوں اور ان کی اولاد دَر اولاد، ہمارے اعزاء واقارب، ہمارے اساتذہ ومشائخ ، ہمارے دوست احباب، محسنین و متعلقین،مخلصین ومحبین ، اور جنہوں نے ہمیں دعاؤں کے لئے کہا یا لکھا، یا جو ہم سے دعاؤں کی توقع اور امید رکھتے ہیں، یا جن کے ہمارے اوپر حقوق ہیں، اور تمام مؤمنین ومؤمنات، مسلمین ومسلمات ؛ پوری امتِ محمدیہ کی بھرپور

مغفرت فرما۔

۞ اے اللہ! تو ہمارے چھوٹے اور بڑے، ظاہر اور پوشیدہ، اگلے اور پچھلے: سارے گناہوں کو معاف فرما۔

۞ ہماری سیئات کو حسنات سے مبدّل فرما۔

۞ اے اللہ! تو ہمیں تیری مرضیات پر زیادہ سے زیادہ چلا کر، نامرضیات سے ہماری پوری پوری حفاظت فرما۔

❁ اے اللہ! نفس اور شیطان کی شرارتوں سے ہمیں محفوظ فرمادے۔

❁ ہم تو بہت چاہتے ہیں کہ ہر گھڑی تیری اطاعت وفرمانبرداری میں لگے رہیں، اور ایک لمحے کے لیے بھی تیری نافرمانی میں مبتلا نہ ہوں؛ لیکن یہ دونوں دشمن ہمارے پیچھے لگے ہوئے ہیں، یہ دونوں ہم پر غالب آجاتے ہیں اور ہمیں گناہوں میں پھنسا دیتے ہیں۔ اے اللہ! ان

دونوں کے مقابلے میں تو ہماری بھرپور مدد و نصرت فرما، اور ان کے خلاف ہمیں قوت عطا فرمادے۔

❁ اے اللہ! ہم چاہیں یا نہ چاہیں؛ ہماری پیشانیاں پکڑ پکڑ کر تو ہم سے اپنی اطاعت و فرمانبرداری کروالے۔

❁ اے اللہ! گناہوں اور معاصی کی نفرت، اور طاعات اور نیکیوں کی رغبت ہمارے قلوب کے

اندر ڈال دے۔

❁ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں اور طریقوں کو اپنی زندگی کے ہر ہر شعبے میں جاری کرنے اور اپنانے کی توہمیں توفیق وسعادت عطا فرما۔

❁ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقوں کی محبت، اور غیروں کے طریقوں کی نفرت ہمارے قلوب کے اندر ڈال دے۔

❁ اعمالِ صالحہ پر ہمیں مداومت عطا فرما۔

❁ اے اللہ! ہماری زندگی کے ہر لمحے کو سنت کے مطابق گزارنے کی ہمیں توفیق عطا فرما۔

❁ اے اللہ! سنت ہی کے اوپر ہمیں زندہ رکھ، اور سنت ہی کے اوپر ہمیں موت عطا فرما۔

❁ اے اللہ! سنت کے ساتھ ہمیں عشق و محبت عطا فرما۔

❁ اے اللہ! تمام رذائل سے ہمیں پاک و صاف فرما۔ کفر و شرک سے، شقاق و نفاق سے،

عجب سے، کبر سے، خود بینی وخود پسندی سے، بخل سے، شح سے، شہوت سے، غضب سے، بغض و کینہ سے، حسد سے، ریاء وسمعہ سے، حرص وطمع سے، سوال واشرافِ نفس سے، دنیا کی، مال کی، جاہ کی محبت سے، اور تمام رذائل سے؛ ہم کو پاک وصاف فرما۔

❁ اے اللہ! ہمارے قلوب تو بڑے گندے ہیں، ساری گندگیاں بھری پڑی ہیں، اے

اللہ! تو اپنی شانِ تزکیہ سے ہمارے قلوب کو پاک وصاف فرمادے۔

۞ اے اللہ! محاسنِ اخلاق سے مزین فرما۔ ایمان ویقین سے، اسلام وطاعت سے، تقویٰ و طہارت سے، اخلاص وللّٰہیت سے، زہد وورع سے، تسلیم ورضا سے، صبر وشکر سے، عفت و عصمت سے، جود وسخا سے، تواضع وانکساری سے تیری ذاتِ عالی پر کمالِ یقین وتوکل اور اعتماد کی

صفاتِ حسنہ سے ہمیں آراستہ فرما۔

❁ اے اللہ! تیری معرفت ومحبت کے انوار سے ہمارے قلوب کو منور فرما۔

❁ تیری یاد سے ہمارے دلوں کو آباد فرما۔

❁ تیری ذات عالی کا استحضار اور دھیان ہر گھڑی اور ہر لمحہ عطا فرما۔

❁ اے اللہ! ایک لمحے کے لیے بھی تیری معصیت اور تجھ سے غفلت میں مبتلا ہونے سے

ہماری حفاظت فرما۔

❁ دوامِ ذکر و دوامِ طاعت کی توفیق عطا فرما۔

❁ ہم پر اپنا خصوصی فضل فرما۔ ہماری مکمل اصلاح فرمادے۔

❁ ہمارے قلوب کو قلوبِ سلیمہ و منیبہ اور ہمارے نفوس کو نفوسِ مطمئنہ بنادے۔

❁ تمام اعمال میں اخلاص، اتباع اور احتساب کی کیفیت نصیب فرما۔

۞ اے اللہ! ہمیں اپنے قصور وعیوب اور ذنوب کا ادراک اور احساس عطا فرما کر؛ ان کی اصلاح کی توفیق وسعادت عطا فرما۔

۞ اے اللہ! تو ہم سے راضی ہو جا، تیری رضا مندی والے کام ہم سے کروا لے۔

۞ اے اللہ! ایمان کی سلامتی کے ساتھ دنیا سے جانا نصیب فرما، ایسی حالت میں ہماری موت آوے کہ ہمارے دل ایمان کے نور سے منور

ہوں، زبان پر کلمۂ طیبہ جاری ہو، تو ہم سے راضی ہو، ہم تجھ سے راضی ہوں، تیرے اور تیرے بندوں کے حقوق میں سے کوئی حق واجب الادا ہم پر باقی نہ رہ گیا ہو، اے اللہ! ایسی حالت میں ہمیں موت عطا فرما۔

❁ قبر کے عذاب سے ہماری حفاظت فرما۔ یہ آخرت کی منزلوں میں پہلی منزل ہے، اے اللہ! اس کو ہمارے لیے آسان کر دے۔ اے اللہ!

اگر وہاں پکڑ لیا تو کوئی بچانے والا نہیں ہے۔

❁ وہ بد اعمالیاں جو عذابِ قبر کا باعث بنتی ہیں؛ ان سے ہماری پوری حفاظت فرما۔

❁ وہ اعمالِ صالحہ جو عذاب قبر سے بچنے کا ذریعہ بنتے ہیں؛ ان کو اختیار کرنے کی ہمیں توفیق عطا فرما۔

❁ اے اللہ! محشر کی ہولناکیوں سے ہماری حفاظت فرما، اس دن کی رسوائی سے بچالے، اس

دن اپنے عرشِ عظیم کا سایہ نصیب فرما۔

۞ اپنے حبیبِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مبارک ہاتھوں حوضِ کوثر کا جام نصیب فرما۔

۞ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ہمارے حق میں شفاعت کی اجازت مرحمت فرما۔

۞ نیکیوں کے پلڑے کو جھکا دے۔

۞ داہنے ہاتھ میں نامۂ اعمال عطا فرما۔

۞ پل صراط پر سے عافیت کے ساتھ گزار دے

❁ جہنم کے عذاب سے پورے پوری حفاظت فرما کر، جنت میں دخول اوّلین نصیب فرما۔

❁ ہم پر اپنا خصوصی فضل فرما۔

❁ اے اللہ! عبادات کا اہتمام نصیب فرما۔

❁ معاملات کی درستگی عطا فرما۔

❁ معاشرت کا حسن عطا فرما۔

❁ آپسی حقوق کی ادائیگی کا اہتمام نصیب فرما

❁ آپس کی حق تلفیوں سے ہماری بھر پور

حفاظت فرما۔

❁ نمازوں کا اہتمام نصیب فرما۔

❁ ہمیں اور ہمارے گھر کے تمام چھوٹوں بڑوں، مردوں، عورتوں، جوان، بوڑھوں کو نماز کا قائم کرنے والا بنادے۔

❁ تیرے خلیل نے تجھ سے دعا کی تھی: ''رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ'' اے اللہ! وہی دعا ہم بھی تجھ سے کرتے ہیں، اے

اللہ! تو ہمیں اور ہماری ذریّت اور ہمارے گھر کے ہر ہر فرد کو نماز کا قائم کرنے والا بنا دے۔

❁ نماز کے ساتھ عشق و محبت عطا فرما۔

❁ نماز کا خشوع و خضوع ہمیں عطا فرما۔

❁ نماز کے انوار و برکات سے ہماری زندگیوں اور ہمارے گھروں اور پورے معاشرے کو منور و معمور فرما۔

❁ اے اللہ! پوری امت کو سو فیصد نمازی

بنادے۔

❁ اپنا خصوصی فضل فرما۔

❁ روزوں کا اہتمام نصیب فرما۔

❁ روزوں کو ہمارے حق میں حقیقی تقویٰ کے حصول کا ذریعہ بنادے۔

❁ تلاوت ودعا کا اہتمام نصیب فرما۔

❁ اربابِ اموال کو زکوٰۃ کی ادائیگی کی توفیق عطا فرما۔

۞ اصحابِ استطاعت کو حج کی ادائیگی کی توفیق عطا فرما۔

۞ تیرے جن بندوں نے حج کے ارادے کئے ہیں؛ اے اللہ! عافیت وسہولت کے ساتھ ان کو حج کی سعادت سے بہرہ ور فرما۔

۞ اے اللہ! ہم میں سے ہر ایک کو حجِ مبرور اور زیارتِ مقبولہ کی سعادت سے مالا مال فرمادے

۞ ہم پر اپنا خصوصی فضل فرمادے۔

❁ اے اللہ! ہمارے معاملات کو درست فرما۔

❁ حرام سے پورے پوری حفاظت فرما۔

❁ حلال کا اہتمام کرنے کی توفیق عطا فرما۔

❁ اے اللہ! معاشرت کا حسن عطا فرما۔

❁ آپسی حقوق کی ادائیگی کی توفیق عطا فرما،
آپس کی حق تلفیوں سے ہماری پوری حفاظت فرما

❁ آپس کے تعلقات کو خوشگوار بنا دے۔

❁ آپسی عداوتوں کو ختم فرما کر محبتیں پیدا فرما۔

✿ اے اللہ! ہمارے معاشرے کو بہترین معاشرہ بنادے۔

✿ اے اللہ! جو جو برائیاں ہمارے معاشرہ میں جڑ پکڑ چکی ہیں؛ ان کو دور فرمادے۔

✿ ٹی وی کی نحوست سے ہر ہر گھر کو نجات عطا فرما۔

✿ سود سے نجات عطا فرما۔

✿ شراب نوشی اور زنا کاری سے ہمارے

معاشرے کو پاک فرما۔

❁ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو ضائع ہونے سے بچالے۔

❁ اپنے خصوصی فضل کا معاملہ فرمادے۔

❁ اے اللہ! ہماری تمام اولاد کو عقائدِ حقہ، علومِ نافعہ، اعمالِ صالحہ، اخلاقِ فاضلہ سے مالامال فرما

❁ برے اخلاق، برے کردار و گفتار، برے عادات و اطوار، بری صحبتوں اور برے ماحول

کے برے اثرات، اور برے لوگوں کی بری عادتوں کا نشانہ بننے سے ان کی پورے پوری حفاظت فرما۔

❁ اپنی شانِ ربوبیت سے ان کی بہترین تربیت فرما کر، ان کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک، ہمارے دلوں کا سرور، ہمارے لیے صدقۂ جاریہ اور ہماری امیدوں سے بڑھ کر بنا دے۔

❁ اے اللہ! اولاد کی تعلیم وتربیت کے سلسلے میں

جو ذمہ داریاں تو نے ہم پر ڈالی ہیں، اس کو پوری امانت و دیانت کے ساتھ ادا کرنے کی ہمیں توفیق عطا فرما۔

❁ اے اللہ! ہمیں اور ہمارے اہل وعیال اور تمام ماتحتوں کو صحت، قوت، عافیت، سلامتی، دنیا آخرت کی بھلائیوں سے مالا مال فرما۔

❁ ہماری تمام ضروریات کی اپنے خزانۂ غیب سے کفالت فرما۔

❁ اپنے سوا کسی کا محتاج و دست نگر نہ بنا۔

❁ ہماری روزیوں میں برکت و وسعت عطا فرما

❁ اے اللہ! مختلف حیثیتوں سے تو نے ہم پر جو جو فرائضِ منصبی لازم کر رکھے ہیں، ان کو پوری امانت و دیانت کے ساتھ انجام دینے کی ہمیں توفیق و سعادت عطا فرما۔

❁ ان میں ادنیٰ خیانت اور بددیانتی کے ارتکاب سے ہماری پوری حفاظت فرما۔

❁ اے اللہ! جن کی اولاد نافرمان ہیں، ان کی اولاد کو تُو تیرا، اور ان کے والدین کا مطیع و فرمانبردار بنا کر ماں باپ کی آنکھیں ٹھنڈی فرما

❁ ان کو والدین کے حقوق کی ادائیگی کا اہتمام نصیب فرما۔

❁ اے اللہ! آج تو گھر گھر میں اولاد کی نافرمانی اور نشوز کی شکایت ہے؛ اے اللہ! ماں باپ کی آنکھوں کو اولاد کی اطاعت وفرمانبرداری سے

ٹھنڈا فرما۔

۞ اے اللہ! جنہوں نے اپنی اولاد کو حصولِ علمِ دین کے لیے وقف کیا ہے، ان کی تمنائیں اپنی اولاد کی طرف سے پوری فرما۔

۞ ان کی تمام اولاد کو علومِ نافعہ، اعمالِ صالحہ، اور اخلاقِ فاضلہ سے مالا مال فرما۔

۞ ان کی طرف سے ماں باپ کی آنکھیں ٹھنڈی فرما۔

❁ بری صحبتوں سے ان کی حفاظت فرما۔

❁ اے اللہ! اپنا خصوصی فضل فرما دے۔

❁ اے اللہ! جن کی ازدواجی زندگی تلخی کا شکار ہے، ان کو ازدواجی زندگی کی حقیقی خوشیاں اور مسرتیں عطا فرما۔

❁ ازدواجی زندگیوں کی تلخیوں کو خوشگواریوں سے بدل دے۔

❁ شوہروں کو بیویوں کے حقوق کی ادائیگی کا

اہتمام نصیب فرما۔

۞ بیویوں کو شوہروں کی اطاعت وفرمانبرداری کی توفیق عطا فرما۔

۞ ازدواجی زندگی کی خوشگواری کی راہ میں جو جو رکاوٹیں ہیں، ان کو دور فرما کر حقیقی مسرتیں اور خوشیاں عطا فرما۔

۞ اے اللہ! جن کی اولاد شادی کی عمر کو پہنچ چکی ہیں، لڑکے ہوں، یا لڑکیاں؛ مناسب جوڑ اور

رشتہ نہ ملنے کی وجہ سے پریشان ہیں، اے اللہ! اپنے فضل سے سب کو صالح جوڑ عطا فرما۔

❁ جن کے رشتے ہو چکے ہیں، لیکن اسباب نہ ہونے کی وجہ سے نکاح رُکے ہوئے ہیں، عافیت کے ساتھ ان کو نکاح کے اسباب مہیا فرما کر عافیت کے ساتھ نکاح کے مراحل کو کامیابی سے پار فرما دے۔

❁ جن کے نکاح ہو چکے ہیں، لیکن رخصتی کی راہ

میں رکاوٹیں ہیں، ویزا کے نہ ملنے کی وجہ سے دشواریاں ہیں، ان رکاوٹوں اور دشواریوں کو ختم فرما۔

۞ اے اللہ! جو بے اولاد ہیں، ان کو نیک اور صالح اولاد عطا فرما۔

۞ جو نرینہ اولاد کے خواہش مند ہیں، ان کو نرینہ اولاد عطا فرما۔

۞ اے اللہ! جو بے گھر ہیں، ان کو گھر عطا فرما۔

۞ جو بے سہارا ہیں، ان کو سہارا عطا فرما۔

۞ جو بے روزگار ہیں، ان کو حلال، کشادہ، برکت والے روزگار عطا فرما۔

۞ اے اللہ! روزی کے دروازے کھول دے

۞ ہم میں سے ہر ایک کو کشادہ اور برکت والی روزی عطا فرما۔

۞ اہلِ تجارت کی تجارت میں، اہلِ زراعت کی زراعت میں، اہلِ صنعت کی صنعت میں، جائز

اورحلال ملازمت والوں کی ملازمت میں اور جس کا جوبھی جائز ذریعۂ معاش ہواس میں خوب برکت عطا فرما۔

❁ اے اللہ! ہم سب کوحلال برکت والی کشادہ روزی عطا فرما۔

❁ کسی کا محتاج اور دست نگر نہ بنا۔

❁ ہماری تمام ضروریات کی اپنے خزانۂ غیب سے کفالت فرما۔اپنا خصوصی فضل فرمادے۔

❁ اے اللہ! جن کی تجارتیں ٹوٹ گئی ہیں، دوبارہ ان کو قائم فرمادے۔ ان کے ہوئے نقصان اور گھاٹے کی تلافی فرما کر دوبارہ ان کو نفع بخش تجارت عطا فرمادے۔

❁ اے اللہ! کاروباری لائن سے جتنے بھی تیرے بندے پریشانیوں میں مبتلا ہیں، ان کی پریشانیوں کو دور فرمادے۔

❁ اے اللہ! جو حرام میں مبتلا ہیں، اس سے ان

کو عافیت کے ساتھ چھڑا کر حلال ذریعۂ معاش عطا فرما۔

❁ اے اللہ! سب کو حلال برکت والی کشادہ روزی اور اس کے اسباب عطا فرما۔

❁ روزی کی راہ کی ہر رکاوٹ کو دور فرما دے۔

❁ اپنا خصوصی فضل فرما دے۔

❁ اے اللہ! جہاں بارش کی ضرورتیں ہیں، اپنی رحمت کی بارشیں نازل فرما کر سوکھی ہوئی کھیتیوں

کو سر سبز و شاداب اور سیراب فرما۔

❁ اے اللہ! جو مقروض ہیں، ان کے قرضوں کی ادائیگی کی شکلیں پیدا فرما۔

❁ قرضوں کے بوجھ سے ان کو سبک دوش فرما۔

❁ اے اللہ! ہمارے تعلق رکھنے والے بے شمار احباب قرضوں کے بوجھ میں دبے ہوئے ہیں، اور اپنی زندگی میں ادائیگی کے معاملے میں مایوس ہو چکے ہیں۔ اے اللہ! اس کی وجہ سے

راتوں کی نیند اُڑ چکی ہے، دن کو منہ چھپائے پھرتے ہیں۔ اے اللہ! اپنے خصوصی فضل کا معاملہ فرما کر عافیت کے ساتھ سب کے قرضوں کی ادائیگی کی اپنے خزانۂ غیب سے شکلیں اور صورتیں پیدا فرما دے۔

۞ اے اللہ! تمام بیماروں کو صحتِ کاملہ عاجلہ مستمرہ عطا فرما۔

۞ اے اللہ! بہت سارے لوگ مہلک بیماریوں

میں سالہا سال سے مبتلا ہیں، بستر پر پڑے ہوئے مدتیں گزر گئیں، ایڑیاں رگڑ رہے ہیں۔ اے اللہ! تو ہی شافیٔ مطلق ہے، جو جس بیماری مبتلا ہو، تو اپنے خزانۂ شفا سے سب کو مکمل طور پر شفا عطا فرمادے۔

❁ اے اللہ! جو لوگ آسیب کا شکار ہیں، ان کو آسیبی اثرات سے نجات عطا فرما۔

❁ اے اللہ! جو لوگ سحر اور جادو کا شکار ہیں،

ان پر سے جادو کے اثرات کوختم فرما۔

۞ اپنے فضل کا معاملہ فرما۔

۞ اے اللہ! جو لوگ قید و بند میں محبوس ہیں، اپنے خصوصی فضل سے ان کو رہائی عطا فرما۔

۞ پورے عالَم میں تیرے بے شمار بندے محض تیرے نام اور تیرے دین کی نسبت پر قید و بند کی مشقتیں جھیل رہیں ہیں، اے اللہ! تو اپنی اس نسبت کی لاج رکھتے ہوئے محض اپنے فضل سے

ان کی رہائی کی شکلیں صورتیں پیدا فرما۔

❁ اے اللہ! جن کے مقدمات زیرِ سماعت ہیں ان کو عافیت کے ساتھ براءت نصیب فرما۔

❁ اے اللہ! سب پر اپنا خصوصی فضل فرما۔

❁ اے اللہ! پورے عالم میں جہاں کہیں بھی مسلمان مظلومیت کا شکار ہیں، ان کی بھرپور نصرت فرما۔

❁ ظالم کے ہاتھ کو ظلم سے روک دے۔

❁ مظلوم کی حمایت فرما۔

❁ اے اللہ! مسلمان کو ظالم بننے سے بھی اور مظلوم بننے سے بھی محفوظ فرما دے۔

❁ اے اللہ! اس امت پر اپنا خصوصی فضل فرما دے۔

❁ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا امتی جہاں کہیں بھی ہو، اس کے ایمان و اسلام کی، جان و مال کی، عزت و آبرو کی، اہل و عیال کی، تجارت و زراعت و

کاروبار کی، اور اس سے متعلق ہر چیز کی پوری پوری حفاظت فرما۔

۞ اے اللہ! پورے عالم میں شریعتِ مطہرہ کو جاری وساری اور نافذ فرما۔

۞ اور اس کے نفاذ کے لیے انفرادی اور اجتماعی طور پر جو کوششیں کی جارہی ہیں، ان کو کامیاب و بارآور فرما۔ راستے کی رکاوٹوں کو دور فرما۔

۞ اے اللہ! یہود ونصاریٰ اور ہنود کے شر اور

سازشوں سے اسلام اور اہلِ اسلام کی پوری پوری حفاظت فرما۔

۞ ان کی سازشوں کو انہی پر اُلٹ دے۔

۞ اپنے خصوصی فضل کا معاملہ فرما۔

۞ ہمارے اس ملک میں تیرے نیک، صالح اور مقبول بندوں، اسلاف واکابرین کے لگائے ہوئے مختلف دینی کام جو زمانۂ قدیم سے جاری و ساری ہیں؛ اے اللہ! ان سب کی بھرپور

حفاظت فرما۔

❁ آئندہ کے لیے ان سب کو اسی طرح آب و تاب کے ساتھ جاری وساری رکھنے کے فیصلے فرمادے۔

❁ تمام شریروں کی شرارتوں سے، بدنظروں کی بدنظریوں سے، ریشہ دوانوں کی ریشہ دوانیوں سے، بدخواہوں کی بدخواہی سے، ہر خلل انداز کی خلل اندازی سے؛ ان سب کی بھرپور حفاظت فرما

❁ اے اللہ! حرمین شریفین کی حفاظت فرما۔

❁ اے اللہ! تمام ممالکِ اسلامیہ کے سربراہوں کو ہدایت عطا فرما۔

❁ بے دینوں، ملحدوں کی سربراہی سے ان ممالک کو نجات عطا فرما کر؛ دیندار، امانتدار، غیرتِ ایمانی سے بھرپور ہاتھوں میں اقتدار عطا فرما، جو اپنے اپنے علاقوں میں شریعتِ مطہرہ کو جاری وساری کرنے والے ہوں۔

- خلافتِ راشدہ کے نہج پر خلافتِ اسلامیہ قائم فرما۔
- اے اللہ! جو حکمران اس سلسلہ میں کوششیں کر رہے ہیں، ان کی بھرپور مدد فرما۔
- غیروں کی سازشوں اور اپنوں کی غداریوں سے ان کی پوری پوری حفاظت فرما۔
- اہلِ حق کو غلبہ عطا فرما۔
- باطل طاقتوں کو ختم فرما دے۔

❁ شیعیّت ، رافضیّت اور ناصبیّت کے شر اور غلبے سے اسلام اور اہلِ اسلام کی پوری حفاظت فرما۔

❁ اپنے خصوصی فضل کا معاملہ فرما دے۔

❁ اے اللہ! فسادات کی وجہ سے جہاں کہیں بھی حالات ناخوشگوار ہیں، اور بدامنی پھیلی ہوئی ہے؛ ان تمام جگہوں پر امن وامان کی فضا قائم فرما۔

❁ آپس کے اشتعال کو دور فرما کر محبتیں قائم فرما

❁ ہر ہر انسان کے جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت فرما۔

❁ ہمارے اس ملک میں بسنے والی تمام قوموں میں آپس میں رواداری، ہمدردی، جذبۂ اخوت پیدا فرما۔

❁ جو غلط فہمیاں پھیلائی جا رہی ہیں ان کو ختم فرما

❁ جو لوگ ماحول کو بگاڑنا چاہتے ہیں، ان کی

اسکیموں کو فیل کر دے۔

۞ اپنا خصوصی فضل فرما دے۔

۞ اے اللہ! اس امت کو سربلندی و عزت و شرف کا مقام عطا فرما۔

۞ تیری نافرمانیاں کر کے ذلت و رسوائی کے گھڑے میں جا چکے ہیں، اب اپنی اطاعت و فرمانبرداری کی توفیق عطا فرما کر؛ دوبارہ عزت کا مقام عطا فرما دے۔

۞ اے اللہ! تیرے یہاں سے اگر ایک مرتبہ فیصلہ ہو گیا، تو اسباب تو خود بخود ہی وجود میں آجائیں گے۔

۞ اے اللہ! اپنے فضل کا معاملہ فرما دے۔

۞ اے اللہ! ایمان واسلام کی دعوت کو ہمارے غیر مسلم بھائیوں تک پوری دل سوزی کے ساتھ پہنچانے کی ہمیں توفیق عطا فرما۔ اور اس کے لیے مناسب تدبیریں اختیار کرنے کی توفیق عطا فرما

❁ اسلام و مسلمین کے خلاف دشمنانِ اسلام کی طرف سے کی جانے والی سازشوں کو ناکام کردے۔

❁ اسلام اور مسلمانوں کی نسبت سے پورے عالم میں جو غلط فہمیاں پھیلائی گئی ہیں، اے اللہ! عافیت کے ساتھ ان کو دور فرمادے۔

❁ ایمان واسلام کی ہوائیں چلادے۔

❁ ہر ہر فردِ بشر کو ایمان کی دولت سے مالا مال

فرمادے۔

۞ اور ہر ہر مسلمان کو اسلام و ایمان کی دعوت پیش کرنے والا بنادے۔

۞ اس سلسلے کی کوششوں میں ہمیں بھی اپنا حصہ لگانے کی توفیق عطا فرما۔

۞ اے اللہ! مسلمانوں کو گناہوں سے بچانے اور روکنے کے لیے دعوت و تبلیغ کا جو سلسلہ پورے عالَم میں جاری ہے، اس کو فروغ عطا فرما

۞ جہاں جہاں جماعتیں کام کر رہی ہیں، ان کی خوب نصرت فرما۔

۞ ان کے راستے کی رکاوٹوں کو دور فرما۔

۞ ان کی مشکلات کو آسان فرما۔

۞ فتنوں سے حفاظت فرما۔

۞ اے اللہ! تمام مدارسِ عربیہ، مکاتبِ قرآنیہ، مراکزِ دینیہ، خانقاہوں کی، مساجد کی، تبلیغی اور دینی مراکز کی، تمام جماعتوں اور جمعیتوں کی،

اور تیرے دین کا کام جہاں کہیں، جن شکلوں میں ہو رہا ہے، اور تیرے یہاں مقبول و پسندیدہ ہے؛ ان سب کی بھرپور حفاظت فرما۔

- کام کرنے والوں کی حفاظت فرما۔
- ان کو اخلاص و استقامت، ہمت و حوصلہ عطا فرما۔
- ان کے راستے کی رکاوٹوں کو دور فرما۔
- ان کی مشکلات کو آسان فرما۔

❁ ان کو مخلص وفعّال رجالِ کار عطا فرما۔

❁ ان کاموں کی انجام دہی کے لیے اس کے مناسب اسباب ووسائل عطا فرما۔

❁ اے اللہ! اپنا خصوصی فضل فرما۔

❁ اے اللہ! ہم سب سے راضی ہوجا۔ اور رضامندی والے اعمال کروالے۔

❁ اے اللہ! ہمارے تمام مخصوص ادارے، دارالعلوم دیوبند، مظاہر علوم سہارنپور، جامعہ

ڈابھیل، شاہی مرادآباد، دارالعلوم ندوہ لکھنؤ، اور تمام ہی ادارے؛ سب کی بھرپور مدد فرما۔

❁ ان سب کی نظر بد سے حفاظت فرما۔

❁ پورے عالَم میں جہاں جہاں مدارس و مکاتب کے یہ سلسلے جاری ہیں، ان سب کی بھرپور نصرت فرما۔

❁ اے اللہ! جہاں مکاتب کا قیام ضروری ہے وہاں ان کے قائم ہونے کی صورتیں پیدا فرما۔

❁ تیرے جو بندے انفرادی واجتماعی طور پر ان ساری فکروں کو لے کر چل رہے ہیں، اور محنتیں کررہے ہیں؛ ان کی کوششوں کو بارآور فرما

❁ ان کے راستے کی رکاوٹوں کو دور فرما۔

❁ ان کی مشکلات کو آسان فرما۔

❁ ہر ہر علاقے میں مسلمان بچوں کی تعلیم و تربیت کا بہترین انتظام فرما۔

❁ اے اللہ! جہاں مساجد کی ضرورت ہے، ان

کی تعمیر کی شکلیں پیدا فرما۔

❁ اور جہاں تعمیری سلسلے چل رہے ہیں، ان سب کی تکمیل کی خزانۂ غیب سے شکلیں صورتیں پیدا فرما۔

❁ ہمارے والدین، ہمارے اساتذہ، ہمارے مشائخ، ہمارے مربی؛ جنھوں نے ہماری تعلیم و تربیت میں حصہ لیا، مشقتیں اُٹھائیں، تکلیفیں جھیلیں، ہماری غفلتوں کو برداشت کیا، اے اللہ!

ان سب کو ہماری طرف سے بہترین بدلہ دنیا و آخرت میں عطا فرما۔

❁ جو دنیا سے جا چکے ہیں، ان کی قبروں کو نور سے بھر دے۔

❁ اپنی مغفرتوں اور رحمتوں سے ڈھانپ لے۔

❁ جنت الفردوس میں ان کے مقام و مراتب کو بلند فرما۔

❁ جو بقیدِ حیات ہیں؛ ان کی عمروں میں، ان کی

صحت وقوت اور عافیت میں، ان کی نیکیوں میں، ان کے کارہائے خیر میں، ان کی علمی، دینی، ملی خدمات میں خوب برکت عطا فرما۔

❁ ان کے سایہ کو ہم پر عافیت کے ساتھ قائم و دائم فرما کر؛ ان کی قدردانی کی ہمیں توفیق عطا فرما۔

❁ ہمارے اکابر ومشائخ جو موجود ہیں، ان کو صحت ،قوت، عافیت عطا فرما کر؛ ان کی عمروں

میں برکت عطا فرما۔

❁ ان کو شرور فتن آفات و مکارہ سے محفوظ فرما۔

❁ اے اللہ! دین کی یہ امانت ہمارے پچھلوں اور اسلافِ کرام نے بڑی قربانیوں اور مشقتوں سے ہم تک پہنچائی ہیں، اے اللہ! ہمیں بھی تیری دی ہوئی صلاحیتوں اور نعمتوں کو استعمال کرتے ہوئے، اس امانت کو موجودہ اور آنے والی نسلوں تک پہنچانے کے لیے ہر نوع کی

قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرما۔

❁ اے اللہ! ہمیں تیرے دین اور علم دین کی اشاعت حفاظت اور خدمت کے لیے بے انتہاء قبول فرما۔

❁ ہماری کوتاہیوں کی وجہ سے ہمیں محروم نہ فرما

❁ نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ہماری اور پوری امت کی طرف سے بہترین وہ بدلہ- جو ایک نبی کو اس کی قوم اور رسول کو اس کی امت کی طرف سے دیا

کرتا ہے- عطا فرما۔

❁ حضراتِ صحابہ خصوصاً حضراتِ مہاجرین و انصار اور اخص الخواص اہلِ بدر اور اہلِ بیعت رضوان، خلفاء راشدین، تمام تابعین و تبع تابعین، ائمۂ مجتہدین، محدثین، مفسرین، فقہاء، صوفیاء کرام اور مشائخِ عظام اور تمام اسلاف کو ہماری اور پوری امت کی طرف سے جزائے خیر مرحمت فرما۔

❁ اے اللہ! ہمیں بھی ان کی روش پر چلتے ہوئے تیری دی ہوئی صلاحیتوں اور نعمتوں کو تیرے دین اور علمِ دین کی اشاعت، حفاظت اور خدمت کے لیے استعمال کرنے کی توفیق عطا فرما

❁ ان کو دنیا کے پیچھے ضائع کرنے سے ہماری حفاظت فرما۔

❁ ابناءِ دنیا میں سے نہ بنا۔

❁ ابناءِ آخرت میں سے بنالے۔

❁ اے اللہ! ہم پر اپنا خصوصی فضل فرما دے۔

❁ فتنوں سے حفاظت فرما۔

رمضان المبارک کی دعا

❁ اے اللہ! یہ رمضان کا مہینہ تو نے اسی لیے عطا فرمایا تھا کہ گناہوں کی عادتیں چھوٹ جائیں تقویٰ ہماری زندگی میں آجائے، لیکن اے اللہ! روزوں کی حالت میں بھی ہم تو گناہوں کا ارتکاب کرتے رہے۔ اے اللہ! تو ہم پر اپنا

خصوصی فضل فرما دے۔ اے اللہ! گناہوں کی عادتیں ہم سے چھڑوا دے۔ اور ان روزوں کو ہمارے حق میں حقیقی تقویٰ کے حصول کا ذریعہ بنا دے۔

۞ اے اللہ! یہ مغفرت کا عشرہ ہے، اس میں تو اپنے بے شمار بندوں کی مغفرت فرماتا ہے، اے اللہ! ہمیں بھی ان میں شامل فرمالے۔

۞ اس عشرہ میں تو بڑے بڑے گنہگاروں کی

معافی کا فیصلہ فرماتا ہے، اے اللہ! ہمارے لیے مغفرت کا فیصلہ فرمادے۔

✿ پوری امت کے لیے مغفرت کا فیصلہ فرما دے۔

نصف رمضان گزرنے پر کی گئی دعا

✿ اے اللہ! یہ مبارک مہینہ تو نے محض اپنے فضل سے عطا فرمایا۔ آدھے سے زیادہ گزر چکا، اس کا جیسا حق ادا کرنا چاہیے تھا، ویسا حق ادا نہیں

کر پائے۔ اور اس کو جیسا وصول کرنا چاہیے تھا، نہیں کر پائے۔

۞ اے اللہ! ہم نے ان مبارک گھڑیوں کو بھی غفلت ہی کے اندر گزار دیا، ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما دے۔

۞ اے اللہ! اپنے فضل کا معاملہ فرما۔

۞ اے اللہ! اب جو دن باقی رہ گئے ہیں، ان کی بھرپور قدردانی کی توفیق عطا فرما۔

❁ اس مغفرت کے عشرہ کو وصول کر کے مغفرت کا حقدار بننے کی توفیق عطا فرما۔

آخری عشرہ کی دعا

❁ اے اللہ! یہ رمضان المبارک کا مہینہ قریب الختم ہے۔

❁ اے اللہ! رحمت کا عشرہ گزر گیا، ہم نے کوئی ایسا عمل نہیں کیا، جس سے ہم تیری رحمت کے مستحق ٹھہریں۔

❁ مغفرت کا عشرہ بھی گزر گیا، ہم نے کوئی ایسا عمل نہیں کیا، جس کی وجہ سے ہماری مغفرت ہو سکے۔

❁ اے اللہ! یہ جہنم سے خلاصی اور آزادی کا عشرہ بھی قریب الختم ہے۔

❁ اے اللہ! ہمارے لیے رحمت کا بھی فیصلہ فرما

❁ مغفرت کا فیصلہ فرما۔

❁ جہنم سے آزدی کا فیصلہ فرما دے۔

۞ اے اللہ! تو اس مہینے میں لاکھوں اور کروڑوں بندوں کو معاف کرتا ہے، ان میں ہمیں بھی شامل فرمالے۔

۞ اے اللہ! تو ہماری، ہمارے والدین کی، ہمارے اہل وعیال کی، ہمارے بھائیوں، بہنوں اور ان کی اولاد دَر اولاد کی، ہمارے اعزاء واقارب کی، ہمارے اساتذہ ومشائخ کی، ہمارے دوست احباب، محسنین ومتعلقین،

مخلصین و محبین کی، اور جنہوں نے ہمیں دعاؤں کے لئے کہا یا لکھا، یا جو ہم سے دعاؤں کی توقع اور امید رکھتے ہیں، یا جن کے ہمارے اوپر حقوق ہیں، اور تمام مؤمنین ومؤمنات مسلمین و مسلمات پوری امتِ محمدیہ کی گردنوں کو جہنم سے آزاد فرمادے۔

❁ اے اللہ! اگر تو نے ہماری مغفرت نہیں فرمائی، تو ہم تیرے مقرب فرشتے حضرت جبرئیل

کی بد دعا اور تیرے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمین کے مستحق بن جائیں گے، اور ہمارا کوئی ٹھکانہ نہیں رہے گا؛ تو ہمارے حال پر رحم فرمادے۔

❁ اے اللہ! یقیناً تیرے یہاں تو نیکوں کے صدقے میں بدوں کو بخشا جاتا ہے۔

❁ جب تو اپنے ان بندوں کو- جن کی عبادتوں اور اعمال سے تو خوش ہوتا ہے- نوازے گا؛ تو ان کے صدقے میں ان کے ساتھ ہمیں بھی

نوازدے۔

❁ اے اللہ! شبِ قدر کی عبادت نصیب فرما۔

❁ اس مبارک رات کو ہماری غفلتوں کی نذر ہونے سے بچالے۔اپنے فضل کا معاملہ فرما۔

❁ اے اللہ! مسجد میں اعتکاف کی حالت میں رہے تو تیری حفاظت میں رہے۔

❁ تونے اپنے فضل سے اپنا نام لینے کی توفیق عطا فرمائی۔

❁ قرآنِ پاک کی تلاوت کی توفیق عطا فرمائی

❁ تراویح میں کھڑے رہنے کی توفیق عطا فرمائی

❁ قرآنِ پاک سننے کی توفیق عطا فرمائی۔

❁ روزوں کی توفیق عطا فرمائی۔

❁ اعتکاف کی توفیق عطا فرمائی۔

❁ ہم تو اس لائق نہیں تھے کہ ہم سے یہ اعمال سرزد ہوتے، لیکن تو نے محض اپنے فضل سے یہ اعمال ہم سے کروائے۔

❁ اے اللہ! جیسے ہم کمزور ہیں، ویسے ہی ہمارے یہ اعمال بھی کمزور ہیں۔

❁ جیسے ہم ناقص ہیں، ویسے ہی ہمارے یہ اعمال بھی ناقص ہیں۔

❁ اے اللہ! ناقص سے تو ناقص ہی وجود میں آسکتا ہے۔اے اللہ! اپنے فضل کا معاملہ فرما، اور ہمارے ان ٹوٹے پھوٹے اعمال کو قبول فرمالے۔

❁ رمضان کا مبارک مہینہ جب ختم ہو جائے گا اور مسجد سے نکل کر جب دوبارہ اپنے پرانے ماحول میں جائیں گے تو پتہ نہیں کیسے کیسے ابتلاءات اور آزمائشوں کا سامنا ہوگا، اس وقت ہماری مدد فرمانا

❁ اے اللہ! ہماری رہنمائی فرما۔ دستگیری فرما۔ مشکل کشائی فرما۔ ہماری بھرپور نصرت فرما۔ اطاعت کی توفیق عطا فرما دے۔

❁ اے اللہ! ہماری یہاں کی حاضری کو قبول

فرمالے۔ یہ خانقاہی سلسلہ ہمارے اکابر تیرے نیک بندوں حضرت شیخ اور حضرت مفتی صاحب رحمہا اللہ کی نسبت اور ہدایتوں پر جاری ہے، ان دونوں اکابر کو ہماری اور پوری امت کی طرف سے جزائے خیر عطا فرما۔

❁ ان کے درجات کو بلند فرما۔

❁ اس سلسلہ میں خیر و برکت مقدر فرما۔

❁ ہمارے بزرگوں کی اتباع میں جہاں جہاں

بھی یہ سلسلے جاری ہیں، ان سب کو قبول فرما کر، ان کو خوب فروغ عطا فرما۔

❁ ان خانقاہوں کو ہمارے قلوب کے تزکیہ کا ذریعہ بنا۔

❁ یہاں کی اس خانقاہ میں آنے والے ہر ہر فرد کو بے انتہاء قبول فرما۔

❁ جو پورے مہینے کے لیے آیا، اس کو بھی قبول فرما۔

❁ اور جو ایک لمحہ کے لیے آیا، اس کو بھی قبول فرما

❁ سب کو تیرا خصوصی قرب عطا فرما۔

❁ تیری نسبت پر آنے والوں کو تیری ذاتِ عالی کے ساتھ حقیقی تعلق سے مالا مال فرمادے۔

❁ ہر ایک کے دل کو تیری محبت سے بھر دے

❁ نورِ نسبت سے مالا مال فرما۔ اپنا خصوصی فضل فرمادے۔

❁ اے اللہ! یہاں خانقاہ میں قیام کے لیے

آنے والے مہمانوں کی جنہوں نے خدمتیں کی ہیں، اور مختلف نوعیتوں سے میزبانی کا شرف حاصل کیا ہے؛ اے اللہ! تو اپنے ان تمام بندوں کو بہترین جزائے خیر عطا فرما۔

❁ اے اللہ! انہوں نے اپنی عبادتوں، اپنی تلاوتوں اور تسبیحات کو قربان کر کے تیری نسبت پر آنے والوں کے لیے اپنے آپ کو وقف کر دیا تھا۔ اے اللہ! تو نے جیسا ثواب ان عبادت

کرنے والوں کو عطا فرمایا، اس سے زیادہ ثواب ان خدمت کرنے والوں کو عطا فرمادے اور ان کو ہماری اور تمام آنے والے مہمانوں کی طرف سے جزائے خیر عطا فرما۔

اے اللہ! جنہوں نے ہمیں مختلف عشروں میں قرآنِ پاک سنایا، ان سب کو بھی بے انتہاء قبول فرما کر، ان کی نسلوں میں قرآنِ پاک کے انوار و برکات کو عام فرمادے۔

❁ اے اللہ! سب پر اپنا خصوصی فضل فرما دے، سب سے راضی ہو جا۔

آخری عمومی دعا

❁ اے اللہ! تیرے جن بندوں نے ہم سے دعاؤں کے لیے کہا یا لکھا، یا ہم سے توقع اور امید رکھتے ہیں، ان سب کی جائز مرادیں پوری فرما دے۔

❁ اے اللہ! حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور

حضرات انبیاء علیہم السلام نے اور تیرے نیک اور صالح بندوں نے جتنی خیر و بھلائیوں کا تجھ سے سوال کیا ہے؛ وہ سب ہمیں اور پوری امت کو عطا فرما۔

۞ اور جن شرور و برائیوں سے پناہ چاہی، ان سے ہماری اور پوری امت کی بھرپور حفاظت فرما

۞ اے اللہ! اس ماہِ مبارک میں جتنی بھی دعائیں مانگی گئی ہیں، خلوت میں یا جلوت میں،

اجتماعی طور پر یا انفرادی طور پر کی گئی ہوں، نماز میں کی گئی ہوں، یا نماز سے باہر کی گئی ہوں؛ اے اللہ! تمام ہی دعاؤں کو شرف قبولیت عطا فرما

❁ اے اللہ! حرم شریف میں جانے والے ہمارے نمائندے اور تیرے نیک بندوں کی دعاؤں میں ہمارا حصہ لگا دے۔ اور ہماری دعاؤں میں ان کا بھی حصہ لگا دے۔

❁ اے اللہ! ہماری دعاؤں کو محض اپنے فضل و

کرم سے اور حبیبِ پاک صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے صدقہ و طفیل میں قبول فرما لے۔

❁ اے اللہ! تیرے سامنے ہمارے ہاتھ اُٹھے ہوئے ہیں، تیرے خزانے بھرے ہوئے ہیں۔ اور اے اللہ! ہمارے دل جذبات سے پُر ہیں، بہت سی حاجتیں وہ ہیں جو زبان پر نہیں آ پا رہی ہیں، لیکن اے اللہ! تو دلوں کے حال سے بخوبی واقف ہے۔

۞ اے اللہ! تیرے حبیب نے ہمیں خبر دی ہے کہ تیرے سامنے جب ہاتھ اُٹھائے جاتے ہیں تو ان کو خالی لوٹاتے ہوئے تجھے شرم آتی ہے:

وَفِي النَّفْسِ حَاجَاتٌ، وَفِيكَ فَطَانَةٌ
سُكُوتِي بِيَانٌ عِنْدَهَا وَخِطَابٌ

۞ اے اللہ! ہماری یہ خاموشی بھی تو بخوبی جانتا ہے۔

۞ اے اللہ! جو مانگا وہ بھی عطا فرما۔

۞ جو مانگنے سے رہ گیا، وہ بھی عطا فرما۔

۞ آج تک بغیر مانگے اور بغیر اہلیت کے ہمیں دیا ہے، اب بھی ہمیں اپنے خزانوں سے عطا فرمادے۔

۞ آج تک تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہے ہیں، آج بھی اور آئندہ بھی محروم نہ فرما۔

۞ اے اللہ! رات کی اس گھڑی میں دنیا کے کسی سخی کے دروازے پر اتنا بڑا مجمع جا کر دو کوڑیوں کا سوال کرے، تو یقیناً وہ منع نہیں کرے گا۔

❁ اے اللہ! تُو تو سخیوں کا سخی ہے، داتاؤں کا داتا ہے۔

❁ تیرے خزانے بھرے ہوئے ہیں۔

❁ تُو تو بغیر مانگے دیتا ہے۔

❁ نہ مانگنے پر ناراض ہوتا ہے۔

❁ جو کچھ مانگا گیا، اس سب کی تیرے خزانوں کے مقابلہ میں کوئی حیثیت نہیں ہے۔

❁ اے اللہ! ہماری ساری حاجتیں اور ضرورتیں

پوری فرمادے۔

❁ سب کو سب کچھ سے نواز دے۔

❁ اے اللہ! اس موقع پر جنہوں نے بھی ہم سے اپنے اپنے مقاصد کے لیے دعاؤں کی درخواستیں کی ہیں، اے اللہ! تو ان سب درخواست کرنے والوں سے بھی بخوبی واقف ہے؛ سب کو اپنے فضل سے نواز دے۔

❁ اے اللہ! ہماری دعاؤں کو محض اپنے فضل

وکرم سے قبول فرمالے۔

رَبَّنَا جِئْنَاكَ تَآئِبِيْنَ، فَلَا تَرُدَّنَا خَآئِبِيْنَ
رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِه سَيِّدِنَا
وَمَوْلٰنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِه وَاَصْحَابِه اَجْمَعِيْنَ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تکمیلِ حفظِ قرآنِ کریم کے موقع کی دعا

۞ اے اللہ! جس بچے نے حفظِ قرآنِ پاک کی تکمیل کی ہے، اس کو بے انتہا قبول فرما۔

۞ جس طرح تو نے اس کے سینے کو قرآنی الفاظ سے مزین فرمایا، قرآنی علوم و معارف سے بھی اس کو مالا مال فرما۔

۞ قرآنی اعمالِ صالحہ کا اس کو اہتمام نصیب فرما

۞ قرآنی اخلاق فاضلہ سے اس کو آراستہ فرما۔

❁ رات اور دن کی مختلف گھڑیوں میں زیادہ سے زیادہ قرآنِ پاک کی تلاوت کر کے اس کا حقِ حفظ ادا کرنے کی اس کو توفیق وسعادت عطا فرما۔

❁ حفظِ قرآن کی تکمیل پر جو وعدے اور بشارتیں تو نے اپنے حبیبِ پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبانِ مبارک سے دیئے ہیں، ان وعدوں کو اس بچے، اس کے والدین، اس کے اساتذہ اور اس

کے اہلِ خاندان اور اس کے مربیوں کے حق میں پورا فرما۔

❁ جنھوں نے بھی اپنی اولاد کو حفظ میں لگا رکھا ہے ان کے لیے حفظ کی تکمیل کو آسان فرما

نکاح کے موقع کی دعا

۞ اے اللہ! اس ہونے والے نکاح کو قبول فرما

۞ زوجین میں مودّت ورحمت پیدا فرما۔

۞ دونوں کو ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی کا زیادہ سے زیادہ اہتمام نصیب فرما کر آپس کی حق تلفیوں سے ان کی پوری پوری حفاظت فرما

۞ نیکی اور بھلائی کے کاموں میں دونوں کو ایک دوسرے کا معین ومددگار اور گناہ وبرائی کے

کاموں سے ایک دوسرے کی حفاظت کا ذریعہ بنا

❁ اس نکاح کو نگاہوں اور شرمگاہوں کی عفت و عصمت و پاکیزگی اور اولادِ صالحہ کے وجود میں آنے کا ذریعہ بنا۔

❁ دونوں کی روزیوں میں بھی برکت و وسعت عطا فرما۔

❁ اور نکاح کی نسبت سے جتنی بھی خیر و بھلائی نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مانگی اور بتلائی ہیں وہ سب

ان کو عطا فرما۔

اور جن شرور اور برائیوں سے نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پناہ چاہی ہیں ان سب سے ان کی پوری حفاظت فرما۔